حضرت شاہ عبدالعزیزؒ، حضرت شاہ رفیع الدینؒ، حضرت شاہ عبدالقادرؒ، حضرت شاہ محمد اسحاقؒ، حضرت شاہ اسماعیل شہیدؒ، اور ان کے جملہ اہل خاندان نیز ممتاز تلامذہ و متعلقین، اسی طرح حضرت مفتی الٰہی بخش کاندھلویؒ، ان کے اجداد گرامی، اخلاف و اعقاب اور شہرہ آفاق عارف و مرشد حضرت حاجی امداد اللہ تھانوی مہاجر مکیؒ، ان کے خلفائے کرام اور متبعین کے ذریعہ بر پا دینی خدمات کی تفصیلی معلومات بالخصوص ان کے تصنیفی و تحریری ورثہ کی تلاش و بازیافت ان کے صحیح حالات کی جستجو ان کے کارناموں کا منصفانہ جائزہ اور ان پر سنجیدہ و مستند مضامین اور کتابوں کی تیاری اور ان کی طباعت و اشاعت کا اہتمام ہے۔ نیز ان حضرات کی سوانح حیات و تصنیفات کی اشاعتوں، ترجموں اور تصحیح و تنقید وغیرہ پر مختلف پہلوؤں سے جو کام ہوا ہے اس کی فہرستیں اور اشاریے مرتب کرانا!"

اس مجلے کو دیکھ کر، کوئی نہیں کہ سکتا کہ علم دوستی قصہ پارینہ ہو گئی ہے۔ یادرفتگان از قسم اساطیر الاولین ہو گئی ہے۔ عہد رفتہ کو آواز دینے والے زندہ ہوں تو بہار رفتہ کے لوٹ آنے کے امکانات زندہ تر ہو جاتے ہیں۔ "احوال و آثار" ایسے شاندار جرائد کا دور لد نہیں گیا، باقی ہے۔ یعنی........

وقت فرصت ہے کہاں کام ابھی باقی ہے

نور توحید کا اتمام ابھی باقی ہے

پاکستان کے لئے مجلہ کی سالانہ قیمت دوسو (۲۰۰) روپے ہے۔ خریداری کے لئے جناب شبیر احمد خان میواتی سے مکتبہ نفیس، الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور پر رابطہ کیا جائے۔

نورانی قاعدہ:

بچوں کو قرآن کریم کی ابتدائی تعلیم کیلئے برصغیر کے عظیم استاد مولوی نور محمد صاحب (لدھیانویؒ) نے "نورانی قاعدہ" کے نام سے ایک قاعدہ مرتب کیا تھا۔ اللہ جل شانہ نے اس قاعدہ کو اتنی شہرت اور مقبولیت عطاء فرمائی کہ آج قرآن کریم کی تعلیم و تدریس کے تقریباً تمام مدارس میں یہی قاعدہ رائج ہے۔ بہت سے لوگوں نے اپنے اپنے انداز میں نئے نئے تجربے کیلئے اور مختلف قاعدے مرتب کئے مگر بچوں کی زبان پر جتنی جلدی اور آسانی کے ساتھ نورانی قاعدہ جاری ہوتا ہے کوئی اور نہ ہوسکا۔ ہمیں یقین ہے کہ "نورانی قاعدہ" حضرت مولوی نور محمد صاحبؒ کی مغفرت کیلئے بہترین ذریعہ ہے۔ ملک بھر کے اشاعتی ادارے اس قاعدہ کو شائع کر رہے ہیں اور ہزاروں کی تعداد میں شائع ہو کر بچوں تک پہنچ رہا ہے۔ جامعہ عربیہ عمر فاروق فاروقہ ضلع سرگودھا کے منتظمین نے یہی قاعدہ حضرت شیخ القراء مولانا قاری فتح محمد پانی پتیؒ کے مرتب کردہ ضروری قواعد کو تجوید و قراءت کے ساتھ اسے شائع کیا ہے۔ یہ حصہ حضرت قاری صاحبؒ کی کتاب تسہیل القواعد سے لیا گیا ہے۔

قواعد تجوید کا اصل فائدہ تو مدرسین کو ہوگا کہ وہ اس کی روشنی میں تعلیم قرآن کا اہتمام کریں۔ عموماً یہ بات مشاہدہ میں آئی ہے کہ اکثر مدرسین تعلیم قرآن کے ضروری قواعد سے بے خبر ہوتے ہیں اور اسی لئے خود ان کا اپنا تلفظ بھی درست نہیں ہوتا چہ جائیکہ بچوں کا تلفظ درست ہو۔

یہ قاعدہ جامعہ عربیہ عمر فاروق، توحید نگر، فاروقہ ضلع سرگودھا سے ۳/۱ روپے میں مل سکتا ہے بذریعہ ڈاک ۵/۱ روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر منگوایا جاسکتا ہے۔